منقبت مولا حسینؑ سرکار

انسان کیا بتائے بھلا کیا حسین ہے
قبلے کا قبلہ کعبے کا کعبہ حسین ہے

ہر اِک عمل حسین کا ایمان ساز ہے
نبیوں کو اس کے در کی غلامی پہ ناز ہے
اعلیٰ حسین سیدِ والا حسین ہے

کہتا ہے جھوم جھوم کے یہ مجمعِ صفات
فرما رہا ہے ناظمِ تنظیمِ کائنات
انسانیت کا ناظم اعلیٰ حسین ہے

ابرو کی جنبشوں میں ہے وہ زور الاماں
فرشِ زمین کیا ہے الٹ دے یہ آسماں
شیرِ خدا کی گود کا پالا حسین ہے

حیراں ہوں جس کے حسنِ عبادت پہ انبیاء
راضی ہو جس سے خود جسے راضی کرے خدا
وہ لاشریک بندۂ یکتا حسین ہے

ہے فخر جس پہ خالقِ لیل و نہار کو
منوایا جس نے عظمتِ پروردگار کو
ایسا جری دلیر جیالا حسین ہے

سب نے یہ بات مان لی کرب و بلا کے بعد
پیہم شفا طرازی خاک شفا کے بعد
سارا جہاں مریض مسیحا حسین ہے

توحید کو بچایا شہہ مشرقین نے
جو کوئی کر نا پایا کیا وہ حسین نے
جیسا خدا نے چاہا تھا ویسا حسین ہے

گوہر ہزار باتیں زمانہ کرے مگر
ہم لوگ کربلائی ہیں ہم صاحب خبر
ہم جانتے ہیں صرف ہمارا حسین ہے